سوال

(148) غیر آئسہ کا اگر حیض منقطع ہو جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون کو اس کے شوہر نے طلاق دے دی ہے اور وہ خاتون عدت گزار رہی ہیں۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ خاتون کو دو حیض آنے کے بعد اب تک تیسرا حیض نہیں آیا ہے۔ یعنی دو ماہ مسلسل آیا لیکن تیسرا حیض نہیں آیا اور دو ماہ مزید گزر گئے ہیں۔ یعنی اب پانچواں مہینہ ہے حیض کو نہ آئے ہوئے۔ پانچ ماہ سے وہ خاتون عدت میں ہیں اور کافی پریشان بھی ہیں کہ آخر کب تک وہ عدت میں بیٹھی رہیں گی۔ خاتون بالکل جوان ہے آئسہ بھی نہیں ہے۔ برائے مہربانی وضاحت فرمائیں کہ وہ تیسرے حیض کا انتظار کرے گی یا کوئی اور حل ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی خاتون کے حوالے سے سعودی عرب کے معروف عالم دین شیخ صالح العثیمین کا فتوی یہ ہے کہ وہ عورت یا تو اپنے حیض کا انتظار کرے اور حیض آنے کے بعد آگے نکاح کرے، لیکن اگر حیض نہ آنے کی مدت زیادہ طویل ہو جائے تو پھر ایک سال تک انتظار کرے تاکہ اس کا استبراء رحم ہو جائے، اس میں نو ماہ حمل کی وضاحت اور تین ماہ عدت کے ہوں گے۔ (مجموعۃ أسئلۃ تھم الأسرۃ المسلمۃ" ص 61-63)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی